احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 10 اکتوبر 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 10 اکتوبر 2001ء 22 رجب 1422 ہجری 10 اخاء 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 231

اعمال کی مثال

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اعمال ایک برتن میں پڑی ہوئی چیز کی طرح ہوتے ہیں۔ جب برتن میں رکھی ہوئی شے کا نچلا حصہ اچھا ہو تو اوپر کا حصہ بھی اچھا ہوتا ہے اور جب نچلا حصہ گندا ہو تو اوپر والا بھی گندا ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب التوقی علی العمل حدیث نمبر 4189)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

24 دسمبر 1902ء

دنیا اور آخرت کی حسنات

انسان اپنے نفس کی خوشحالی کے واسطے دو چیزوں کا محتاج ہے۔ ایک دنیا کی مختصر زندگی اور اس میں جو کچھ مصائب، شدائد، ابتلا وغیرہ پیش آتے ہیں۔ ان سے امن میں رہے۔ دوسرے فسق و فجور اور روحانی بیماریاں جو اسے خدا سے دور کرتی ہیں ان سے نجات پاوے تو دنیا کا حسنہ یہ ہے کہ کیا جسمانی اور کیا روحانی دونوں طور پر یہ ہر ایک بلا اور گندی زندگی اور ذلت سے محفوظ رہے۔ خلق الانسان ضعیفا۔ ایک ناخن میں ہی درد ہو تو زندگی بیزار ہو جاتی ہے میری زبان کے نیچے ذرا درد ہے اس سے سخت تکلیف ہے اسی طرح جب انسان کی زندگی خراب ہوتی ہے جیسے بازاری عورتوں کا گروہ کہ ان کی زندگی کیسی ظلمت سے بھری ہوئی اور بہائم کی طرح ہے کہ خدا اور آخرت کی کوئی خبر نہیں تو دنیا کا حسنہ یہی ہے کہ خدا ہر ایک پہلو سے خواہ وہ دنیا کا ہو خواہ آخرت کا ہر ایک بلا سے محفوظ رکھے اور فی الآخرۃ حسنۃ میں جو آخرت کا پہلو ہے وہ دنیا کے حسنہ کا ثمرہ ہے۔ اگر دنیا کا حسنہ انسان کو مل جاوے تو وہ فال نیک آخرت کے واسطے ہے یہ غلط ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ دنیا کا حسنہ کیا مانگنا ہے آخرت کی بھلائی ہی مانگو۔ صحت جسمانی وغیرہ ایسے امور ہیں جن سے انسان کو آرام ملتا ہے اور اس کے ذریعہ سے وہ آخرت کے لئے کچھ کر سکتا ہے اور اسی لئے ہی دنیا کو آخرت کی مزرعہ کہتے ہیں کہ در حقیقت جسے خدا دنیا میں صحت، عزت، اولاد اور عافیت دیوے اور عمدہ عمدہ اعمال صالحہ اس کے ہوں تو امید ہوتی ہے کہ آخرت بھی اس کی اچھی ہوگی۔ (-)

بات بہت عمدہ ہے کہ انسان نیکی اور پاکیزگی کی طرف جھک جاوے۔ دنیا میں مختلف فطرتیں ہوتی ہیں جس حد تک ایک سعید پہنچ جاتا ہے۔ اس حد تک ہر ایک انسان نہیں پہنچتا۔ بعض کھوپڑیاں ایسی ساخت کی ہوتی ہیں کہ اس کھوپڑی والے انسان سمجھ ہی نہیں سکتے۔ ایک نیک ہوتا ہے وہ بدوں کی مجلس میں جا بیٹھے تو اسے کچھ حظ نہیں آتا۔ اسی طرح ایک بدنیکوں کی محفل سے کوئی حظ حاصل نہیں کرتا۔ گویا ایک سمندر درمیان میں حائل ہے۔ کہ نہ ادھر کا آدمی ادھر جا سکتا ہے اور نہ ادھر کا ادھر آ سکتا ہے۔ ایک ہماری جماعت ہے کہ جو کہیں مان لیتی ہے اور ہر طرح تیار ہیں اور خوب سمجھے ہوئے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 600)

یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کو سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید 7 ستمبر 2001ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔

امراء، صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی "اجلاس یوم تحریک جدید" کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 7 ستمبر کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "اجلاس یوم تحریک جدید" کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 14۔اکتوبر 2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ پرچی حاصل کرنے کے لئے میڈیکل ڈاکٹر سے ریفر کروانا ضروری ہے۔ ضرورت مند احباب سے گزارش ہے کہ وہ پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2002ء اپریل 2002ء میں متوقع ہیں۔ ان تمام والدین سے گزارش ہے جو اپنے بچوں کو مدرسۃ الحفظ میں داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن پاک پڑھائیں نیز تمام بچے داخلہ سے قبل قرآن پاک ناظرہ کا کم از کم ایک دور ضرور مکمل کر کے آئیں تا کہ بچوں میں روانی پیدا ہو سکے۔

(نظارت تعلیم)

جماعت احمدیہ گنی بساؤ میں

جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ

رپورٹ: رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ گنی بساؤ

ماہ ربیع الاول میں ولادت باسعادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے حوالہ سے جماعت احمدیہ گنی بساؤ کی طرف سے حسب معمول مختلف دیہات و قصبات میں جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کئے گئے۔

ضمناً عرض ہے کہ گنی بساؤ میں مسلمانوں میں دیگر کئی قسم کی بدعات وغیرہ کے ساتھ ساتھ ربیع الاول کے مہینہ میں ولادت نبویؐ کے منانے کے حوالہ سے بھی عجیب قسم کی رسومات و بدعات جڑیں پکڑ چکی ہیں۔ مثلاً ربیع الاول کے آغاز سے ہی مساجد میں سفید جھنڈا لہرایا جاتا ہے جس کا طریق یہ ہے کہ تمام مسلمان مل کر بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کا ورد کرتے ہوئے جھنڈے کو لہراتے ہیں اور یہ اعتقاد بھی ان میں پایا جاتا ہے کہ اس جھنڈے کو چھونے کے نتیجہ میں گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ یہ جھنڈا ماہ ربیع الاول کے اختتام تک مسجد میں لگا رہتا ہے اور اس کو اتارتے وقت بھی باقاعدہ سب لوگ جمع ہو کر اتارتے ہیں۔ اسی طرح ربیع الاول کو جب سیرت النبیؐ کا جلسہ منعقد کیا جاتا ہے تو جب کوئی نعت وغیرہ پڑھتا ہے یا سیرت النبیؐ کا کوئی پہلو بیان کرتا ہے تو عورتیں اور مرد مل کر چٹکیاں بجاتے ہیں۔ عورتیں ایک ہی قسم کا لباس سلوا کر پہنتی ہیں۔ اسی طرح تقریر کرنے والے کو یا نعت پڑھنے والے کو پیسے دیئے جاتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے منعقد کئے گئے ہر جلسہ سیرت النبیؐ کے آغاز میں احباب جماعت کو اس دن اور اس جلسہ کی اہمیت اور فلاسفی سے آگاہ کیا جاتا ہے اور واضح کیا جاتا ہے کہ کس طرح ہمیں اپنے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی یاد منانی چاہئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی حیات طیبہ سے ایمان افروز واقعات سنائے جاتے ہیں اور تلقین کی جاتی ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو رسول کریمؐ کی تعلیمات کی روشنی میں بسر کریں۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ گنی بساؤ کی مختلف جماعتوں میں سیرت النبیؐ کے جو جلسے منعقد ہوئے ان کی تفصیل پیش خدمت ہے:-

بمقام یمبرین

(Yembren)

یمبرین (Yembren) گنی بساؤ کے ساؤتھ ریجن میں ایک بڑی جماعت ہے اور نہایت ہی مخلص جماعت ہے جو دارالحکومت سے 300 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ گاڑی دشوار گزار راستوں سے گزرتی ہوئی آٹھ گھنٹوں میں اس گاؤں پہنچتی ہے۔

امسال مکرم امیر صاحب نے 12/ربیع الاول کی مناسبت سے ٹومبولی (Tomboli) ریجن کی اس جماعت یمبرین (Yembren) میں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا۔ لہذا مکرم حمید اللہ صاحب ظفر، امیر جماعت ایک وفد کے ہمراہ اس جلسہ میں شرکت کے لئے مذکورہ گاؤں پہنچے۔ قبل ازیں نیشنل ریڈیو پر باقاعدہ اس جلسہ کے انعقاد کے لئے اعلان کروائے گئے تھے۔ اس علاقہ کی 20 مختلف جماعتوں سے احباب جماعت بڑے لمبے پیدل سفر کر کے جلسہ میں شمولیت کی غرض سے تشریف لائے۔

جلسہ کا آغاز مغرب وعشاء کی نمازوں کے بعد کیا گیا اور یہ جلسہ اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا۔ مکرم امیر صاحب نے لوکل زبان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی اور احباب کو اپنی زندگیاں رسول کریمؐ کی تعلیمات کے مطابق گزارنے کی تلقین کی۔ مکرم امیر صاحب کے خطاب کا رواں ترجمہ دو علاقائی زبانوں ٹانڈا (Tanda) اور سوسو (Sosu) میں کیا گیا۔ احباب جماعت کی سہولت کے لئے جنریٹر اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

بعد ازاں ڈیڑھ گھنٹہ تک دلچسپ مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں مکرم امیر صاحب نے احباب جماعت کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ اس پروگرام کی حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے 500 سے زائد تھی۔ پروگرام کے اختتام پر کھانے سے تواضع کی گئی۔ مقامی جماعت نے مہمانوں کی تواضع کے لئے گائے ذبح کی۔

اس موقع پر مقامی ریڈیو کے نمائندگان حاضر ہوئے اور انہوں نے مکرم امیر صاحب سے انٹرویو کیا اور پروگرام کو ریکارڈ کر کے مقامی ریڈیو پر نشر کیا۔

بمقام سینچاسرو

(Sinchan Suru)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 3/جون 2001ء (11/ربیع الاول) کو سینچاں سرو میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ کو ایک امتیاز یہ بھی حاصل ہوا کہ اس موقع پر اس گاؤں میں جماعت احمدیہ کی طرف سے بیت الذکر کی تعمیر کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ مکرم حمید اللہ صاحب ظفر امیر جماعت گنی بساؤ نے نماز ظہر کے بعد بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر موجود ریجنل مربی اور پھر مختلف مہمانوں نے اپنے اپنے گاؤں کی نمائندگی میں باری باری اینٹیں رکھیں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی۔

اس کے معاً بعد جلسہ سیرت النبی ﷺ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے بیوت الذکر کی تعمیر کی اہمیت قرآن وسنت کے حوالہ سے بیان کی اور پھر سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ امیر صاحب کے خطاب کے بعد مختلف احباب، غیر احمدی دوستوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ اس جلسہ کی حاضری 125 رہی۔ ریجنل ریڈیو بافاٹا نے اس پروگرام کی مکمل رپورٹ اور حاضرین کے تاثرات نشر کئے۔

☆☆☆☆

بمقام کمامڈو

(Camamdu)

مورخہ 8/جون کو یہاں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ اس گاؤں کے صرف چیف ابھی جماعت میں داخل ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے سرکردہ دوستوں سے مشورہ کر کے جماعت احمدیہ کو دعوت دی کہ ان کے گاؤں میں پروگرام رکھا جائے۔ چنانچہ خاکسار رشید احمد طیب مقامی دوست علی سو صاحب کے ہمراہ مذکورہ دن بعد از نماز مغرب اس گاؤں میں پہنچا۔ اور گاؤں کی بیت میں احباب کے جمع ہونے پر تلاوت قرآن کریم سے جلسہ شروع کیا گیا۔

خاکسار نے ملک کی معروف قومی زبان کریول میں پہلے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر روشنی ڈالی اور پھر جماعت احمدیہ کا تفصیلی تعارف بیان کیا۔ مکرم علی سو صاحب نے قبائلی زبان فلا (Fula) میں ترجمانی کے فرائض ادا کئے۔ رات قریباً ساڑھے دس بجے تک پروگرام جاری رہا۔ جلسہ ختم ہونے پر احباب نے بیک زبان اقرار کیا کہ جماعت احمدیہ کے حوالے سے ان کے جملہ شکوک و شبہات دور ہو گئے ہیں اور خدا کے فضل سے 200 افراد جماعت میں داخل ہوئے۔

بمقام سینچاں محمد

Sinchan Muhammad

12/جون 2001ء کو نماز مغرب کے بعد تلاوت قرآن کریم کے ساتھ جلسہ کا آغاز ہوا۔ بعدہ خاکسار نے سیرت النبیؐ کے مختلف پہلو اپنی تقریر میں بیان کئے۔ اس کے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں جماعت احمدیہ کے متعلق زیادہ تر سوالات تھے۔ جلسے کے اختتام پر جماعت احمدیہ کی طرف سے اس گاؤں کی بیت کی چھت کے لئے جستی (Zink) کی چادریں دی گئیں۔ گاؤں کے پورے احباب اس پر بہت خوش ہوئے۔ اس جلسہ کی حاضری 125 رہی۔

☆☆☆☆

بمقام لنکٹے موٹے

(Linkete Mode)

مورخہ 23/جون 2001ء کو یہاں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں مکرم حمید اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ گنی بساؤ اور مربی سلسلہ مکرم فضل احمد مجوکہ صاحب بھی شرکت کے لئے تشریف لائے۔ اہالیان گاؤں ایک عرصہ سے اس قسم کے بڑے پروگرام کے متمنی تھے اور آس پاس کے دیہات کو دعوت شرکت دی گئی تھی۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد تلاوت قرآن کریم سے آغاز ہوا۔ چند لوکل احباب اور معلمین نے تقاریر کیں اور پھر مکرم امیر صاحب نے سیرۃ النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے سیر حاصل تقریر کی اور جماعت احمدیہ کا تعارف کراتے ہوئے سوالات وغیرہ کرنے کا موقع دیا۔ لیکن حاضرین نے اپنے تاثرات میں اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت کے متعلق ہمارے بہت سے شکوک و شبہات اس جلسہ میں شرکت سے دور ہو گئے ہیں۔ یہ جلسہ رات ایک بجے تک جاری رہا اور حاضری 450 رہی۔

☆☆☆☆

ان جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کے علاوہ بھی جن جماعتوں میں اجلاسات منعقد کئے گئے ان کے اسماء درج ذیل ہیں:

سنچاں عمر (Sinchan Umaru)، فریم (Farim)، سنچاں یوبا (Sinchan Yuba)، تناجانگے (Tabajdanke)، سنچاں یوبا II (Sinchan Yuba II)، کمانڈے (Camanday)، کولی کنڈا (Kolikunda)، گولیرے (Golleray)، بوبوریں (Buborim)، مانسالیا (Mansalia)، سمبور (Sambor)۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کی برکات سے سب شرکاء کو دائمی حصہ دے۔ اور یہ ملک نور مصطفویؐ سے جگمگا اٹھے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 ستمبر 2001ء)

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

روحانی اور ارضی سیر کا پرکیف سنگم

حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کا شرف اور لندن اور پیرس کے اہم مقامات کی یادگار سیر

محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

قسط اول

قرآن کریم میں کئی بار ارشاد ہوا ہے کہ زمین کی سیر کرو- اس کے کئی فوائد اور مقاصد ہیں- اول جیسا کہ قرآن کریم سے ظاہر ہوتا ہے زمین میں چل پھر کر پہلی نافرمان قوموں پر عذاب الٰہی کے نشانات و آثار نظر آتے ہیں جن سے عبرت حاصل کرنی چاہئے جیسا کہ سورۃ انعام میں فرمایا: (ترجمہ) اے نبیؐ تو کہہ دے سفر کرو زمین میں پھر دیکھو کہ کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا- (آیت 12) مثلاً بڑے بڑے اہرام اور مینار بنانے والے فرعونوں نے نبیوں کو جھٹلایا اور خدائی دعوے کئے لیکن اپنے سارے کروفر اور ساز وسامان کے باوجود بے شمار حسرتیں لئے زیر زمین چلے گئے-

ایک عبرتناک شعر ہے:

اے سکندر نہ رہی تیری بھی عالمگیری
کتنے دن آپ جیا کس لئے دارا مارا

دوسرا فائدہ سیر و تفریح کا یہ ہے کہ انسان کو دوران سفر مختلف مشاہدات اور تجربات سے واسطہ پڑتا ہے جن سے وہ آئندہ زندگی کے لئے فائدہ مند سبق حاصل کر سکتا ہے اور بہتر منصوبہ بندی کر سکتا ہے-

ایک بڑا فائدہ اور لطف سیر و سفر کا یہ ہے کہ مختلف عجائبات قدرت اور دلکش مناظر دیکھ کر خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے شخص کا دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر سے بھر جاتا ہے اور اس کی زبان پر بے اختیار اللہ کا ذکر اور اس کے احسانات کا شکر جاری ہو جاتا ہے جو کہ زندگی کی ایک بہت بڑی نعمت اور کامیابی ہے- اس نکتہ کو حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ نے اپنے مبارک الفاظ میں یوں بیان فرمایا ہے- "جب کبھی ڈلہوزی جانے کا مجھے اتفاق ہوتا تو پہاڑوں کے سبزہ زاروں اور بہتے ہوئے پانیوں کو دیکھ کر طبیعت میں بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد کا جوش پیدا ہوتا اور عبادت میں ایک مزہ آتا"

("حیات احمد" جلد اول)

اللہ تعالیٰ کے لطف و احسان سے خاکسار کو اس دفعہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کے سلسلہ میں روحانی سیر و تربیت سے متمتع ہونے کے ساتھ ساتھ سیر ارضی کے بھی خاطر خواہ مواقع میسر آئے جو کہ وسطی یورپ کے چار ممالک تک ممتد تھے- الحمدللہ- خاکسار حسب توفیق ترتیب کے ساتھ ان کا بھی تذکرہ کرے گا-

اللہ تعالیٰ کا یہ خاص فضل ہوا کہ خاکسار نے مع اہلیہ اپریل کے پہلے ہفتہ میں ہی یو- کے کا ویزا حاصل کر لیا تھا- ویزا آفیسر کے اس سوال پر کہ یو- کے جانے کی کیا وجہ ہے خاکسار نے اپنے دل کا منشاء صاف صاف بیان کر دیا کہ اپنے پیارے امام سے ملاقات اور جلسہ میں شمولیت ہی اصل غرض ہے اور دو ہفتہ کا Single Entry ویزا ہمارے لئے کافی ہوگا- لیکن خوبی قسمت کہ ویزا آفیسر نے خود ہی Multiple Entry کے ساتھ چھ ماہ کا ویزا منظور کر لیا- حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ کا یہ خوبصورت اور دلگداز مصرع یاد آتا ہے:

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس

بعد میں جرمنی میں انٹرنیشنل جلسہ کے انعقاد کے باعث فرانس کے لئے ویزا کی کوشش کی جو بفضلہ تعالیٰ بآسانی بار آور ہوئی اور فرانس کا بھی دو ماہ کا ویزا مل گیا- یاد رہے کہ انگلینڈ کو چھوڑ کر اگر آپ کے پاس وسطی یورپ کے کسی بھی ملک کا ویزا ہو تو آپ ان تمام ممالک کا سفر اور سیر و تفریح بآسانی کر سکتے ہیں-

لندن کا سفر اور حضور انور کی خدمت میں حاضری

خاکسار کے دل میں آیا کہ یو- کے کا ویزا لگ جانا اس لحاظ سے عظیم فضل ایزدی ہے کہ اس طرح جلسہ سالانہ جرمنی کے انعقاد سے قبل لندن جا کر حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا جائے- چنانچہ خاکسار مع اہلیہ مورخہ 8- اگست 2001ء بروز بدھ PIA کے ذریعہ لاہور ایئرپورٹ سے لندن روانہ ہو گیا- اب یہ بڑی سہولت ہے کہ لاہور سے لندن تک NON STOP سفر کیا جا سکتا ہے- یہ سفر کوئی آٹھ گھنٹے کا تھا- لندن ایئر پورٹ پر خاکسار کا چھوٹا بیٹا (عزیزم محمد فرخ راجا مقیم جرمنی) ان کی اہلیہ اور خاکسار کے ایک عزیز شاہد احمد ملک (مقیم کرائیڈن- یو- کے) ہمیں لینے کے لئے گاڑی کے ساتھ موجود تھے- چونکہ کرائیڈن کا شہر بیت الفضل لندن سے کافی فاصلے پر ہے اس لئے بفضلہ تعالیٰ خاکسار کی دلی خواہش اور دعا کے مطابق بیت الفضل لندن سے صرف بارہ چودہ منٹ کی Walk کے فاصلہ پر ہمیں بزرگوارم مولوی احسان الٰہی صاحب نے بکمال شفقت و عنایت اپنے فلیٹ میں مہمان بنایا اور ہم دو دو افراد پر مشتمل دونوں Families کو ایک ایک کمرہ مہیا فرما دیا- ان کے گھر پہنچنے سے پہلے ہم تھوڑی دیر کے لئے بیت الفضل لندن رکے اور خاکسار نے بغرض ملاقات پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے پاس چاروں افراد خانہ کے نام لکھوائے- انگلینڈ میں ہمارا قیام پانچ روز تک رہا- اس عرصہ میں بزرگوارم مولوی احسان الٰہی صاحب کے ہاں بہت آرام اور بالکل گھر جیسا ماحول پایا- اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے اہل و عیال کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے-

شرف ملاقات اور حضور کا التفات

لندن پہنچنے کے اگلے روز یعنی 9- اگست بروز جمعرات پونے آٹھ بجے قبل نماز مغرب ملاقات کے لئے حاضر ہونے کی ہدایت تھی- ہم سب وفور شوق میں کافی دیر پہلے وہاں حاضر ہو گئے- الحمدللہ شرف باریابی حاصل ہوا حضور انور بکمال شفقت و عنایت ملے- باقی افراد خانہ کا تعارف کرانے کا ارشاد فرمایا اور خاکسار نے تعمیل ارشاد کی- دوران گفتگو فرمایا چارلس ڈکنز کے ناول A TALE OF TWO CITIES کا آپ کا ترجمہ 'لاہور' میں (قسط وار) شائع ہوتا رہا ہے- خاکسار کے سفر لندن سے چند ہفتے قبل یہ ترجمہ مکمل ہو چکا تھا- حضور انور کی جانب سے اس پذیرائی پر جہاں خاکسار نے بے پناہ خوشی محسوس کی وہاں اس بات پر بے حد تعجب بھی ہوا کہ حضور کتنی باقاعدگی اور گہری نظر سے جماعتی جرائد اور 'لاہور' اور دوسرے رسائل کا مطالعہ فرماتے ہیں-

چند منٹ کی اس پر التفات ملاقات کا اثر اور حلاوت آج بھی دل و نظر میں تازہ ہے جو اس کسک کو کم نہیں ہونے دیتی کہ- ہر ملاقات کا انجام جدائی کیوں ہے!!

ہم بعد از ملاقات بیت الفضل میں حاضر ہوئے- نو بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں- اگلے روز دس اگست کو دوبارہ بیت الفضل میں حاضری دی اور حضرت امام کا پر معارف خطبہ جمعہ سنا اور نماز ادا کی-

لندن میں چند روز

خاکسار پہلی بار 1968ء میں انگلینڈ گیا تھا اور ڈیڑھ دو سال کے قریب وہاں قیام کیا- لندن کی سیر کے اس دور کی یاد تازہ کرنے نیز اپنے ہم سفر عزیزان کو وہاں کی سیر کرانے کے لئے اگلے دو تین روز میں ہم مختلف مقامات پر گھومے پھرے- چند چیزوں کا ذکر قارئین کرام کی دلچسپی اور معلومات کا باعث ہوگا-

TUBE (انڈر گراؤنڈ ریل)

لندن ایک وسیع علاقے کا نام ہے جس میں کئی Towns شامل ہیں- ان لاتعداد Towns کے درمیان سفر کرنے کے لئے نہایت تیز رفتار برقی زیر زمین ریلیں یا (Under Ground Tube) تھوڑے تھوڑے وقفہ سے مل جاتی ہیں- زیر زمین سٹیشن پر پہنچنے یا باہر نکلنے کے لئے متحرک سیڑھیاں (Escalators) موجود ہیں- آج کل خودکار مشینوں میں منزل مقصود کا بٹن اور مطلوبہ رقم ڈالنے سے ٹکٹ خود بخود نکل آتے ہیں- بڑا سکہ یا کرنسی نوٹ ڈالنے پر بقایا رقم (Change) خود بخود نکل آتا ہے- TUBE پر پہنچنے کے لئے یعنی سٹیشن کے اندرونی حصہ میں داخل ہونے کے لئے آپ اپنا ٹکٹ کسی ٹکٹ چیکر کو نہیں دکھاتے بلکہ خودکار سسٹم کے تحت ایک Slot (سوراخ) میں ڈالتے ہیں ٹکٹ دوسرے Slot سے باہر نکل آتا ہے اور گیٹ کھل جاتا ہے ایک آدمی کے اندر یا باہر (حسب موقع) نکل جانے پر وہ چھوٹا گیٹ پھر بند ہو جاتا ہے اور قطار میں موجود دوسرا آدمی وہی عمل دہراتا ہے-

VENDING MACHINES

مختلف سٹیشنوں پر ہلکی پھلکی اشیاء فروخت

کرنے کی چھوٹی سی الماری کی شکل کی خود کار مشینیں آویزاں ہوتی ہیں۔ جن سے آپ مشروبات اور کھانے پینے کی ہلکی پھلکی چیزیں مثلاً چاکلیٹ۔ بسکٹ۔ Sweets وغیرہ خرید سکتے ہیں۔ ایسی مشینوں میں بند ہر چیز پر قیمت درج ہوتی ہے اور ایک نمبر بھی درج ہوتا ہے۔ آپ Slot میں سکہ ڈالیں اور مطلوبہ چیز کا نمبر دبائیں۔ وہ چیز فوراً مشین کے نچلے حصے میں آ کر گرے گی۔ آپ اسے اٹھالیں اور اگر اصل قیمت سے زائد سکہ ڈالا ہے تو بقایا بھی خود ہی نکل آئے گا۔

سستے ٹکٹ اور سفر کی آسانی

مغربی ممالک میں روزمرہ سفر کے لئے ٹکٹ کی قیمت ہر وقت ایک جیسی نہیں ہوتی۔ بلکہ آپ عام قیمت سے سستا ٹکٹ بھی خرید سکتے ہیں مثلاً یکطرفہ ٹکٹ کی نسبت واپسی کا ٹکٹ (Return Ticket) سستا ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر آپ کا زیادہ سیر کا پروگرام ہو تو آپ دن بھر کا ٹکٹ خرید سکتے ہیں جو بہت سستا پڑتا ہے اور آپ اس پر پورا دن سفر کر سکتے ہیں جہاں مرضی آئیں جائیں۔

ہم نے ایک انڈر گراؤنڈ سٹیشن سے دن بھر کا ٹکٹ (Travel Card) خریدا جس پر Bus, Tube اور Train تینوں کے ذریعہ سفر کیا جا سکتا تھا مثلاً ہم برطانیہ کے مشہور ہائیڈ پارک کی سیر کرنے کے لئے انڈر گراؤنڈ سفر کرتے ہوئے Knight Brige (نائٹ برج سٹیشن) اترے وہاں سے باہر نکل کر ہائیڈ پارک پہنچنے کے لئے بس پر سوار ہوئے اور ہائیڈ پارک کی سیر کرنے کے بعد رات کو پاکستانی کھانا کھانے کے لئے اسی ٹکٹ پر بذریعہ ٹرین ساؤتھ آل سٹیشن پر جا اترے۔ اور شہر میں ایک احمدی دوست کے ریسٹورنٹ سے کھانا کھا کر پھر سے ٹرین اور Tube پر سفر کرتے ہوئے گھر پہنچے۔ اس طرح دن بھر کے لئے خریدے ہوئے ٹکٹ سے سارا سفر اور سیر مکمل کی۔

چند دلکش مقامات کی سیر

گیارہ اور بارہ اگست بروز ہفتہ' اتوار ہم نے لندن کے کچھ علاقوں کی سیر کا پروگرام رکھا۔ چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔

West Minster

سنٹرل لندن کا یہ مقام دریائے ٹیمز کے کنارے خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔ اسی مقام پر انگلستان پارلیمنٹ کی تاریخی اور پرشکوہ عمارت اور مشہور زمانہ کلاک ٹاور Big Ben موجود ہے ٹاور پر نصب بڑی بڑی گھڑیاں دور سے بھی نمایاں نظر آتی ہیں۔ دریائے ٹیمز کے اوپر پل جو کشادہ سڑک کی شکل میں بنا ہوا ہے ہر وقت سیر کرنے والوں سے بھرا نظر آتا ہے۔ دریا کے سیر (Cruises) کے لئے چھوٹے چھوٹے جہاز موجود رہتے ہیں۔ نیز لندن کے مختلف علاقوں کی By Road سیر کے لئے Sight Seeing Buses ہر وقت چلتی رہتی ہیں۔ قریب ہی Victoria کا وسیع و عریض اور پررونق سٹیشن بھی دیکھنے کے لائق ہے۔

TRAFALGAR SQUARE

یہ سیر و تفریح کا ایک ہردلعزیز مقام ہے سڑک کے کنارے محفوظ چبوترے کی شکل کے اس مقام پر پانی کے خوبصورت فوارے بہتے ہیں۔ ایک بڑی سی مچھلی بنائی گئی ہے جس کے منہ سے پانی نکلتا ہے۔ یہاں پر آپ کو ان گنت کبوتر ہر وقت آس پاس بیٹھے اڑتے نظر آئیں گے۔ اس لئے بچے خاص طور پر اس جگہ کو پسند کرتے ہیں۔ اور لوگ Families کے ساتھ وہاں آتے ہیں۔ لندن میں آکسفورڈ سرکس اور پکاڈلی سرکس شاپنگ کی مشہور جگہیں ہیں جہاں ہر وقت چہل پہل رہتی ہے۔

CHARING CROSS

یہاں پر ہر طرح کی دکانیں ہیں۔ پھل اور مشروبات بکثرت بکتے ہیں۔ بہت سے ریسٹورنٹ موجود ہیں۔ یہ جگہ کھیل تماشے کے لئے بھی مشہور ہے۔ ہم نے ایک حیرت ناک تماشا دیکھا۔ ایک نوجوان لڑکا بڑے سے فٹ بال کے اوپر کھڑا اپنا توازن قائم رکھتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے باری باری تین چھریوں کو تیز فضا میں اچھالتا اور دونوں ہاتھوں سے باری باری کنٹرول کرتا تھا۔ آخر میں تو اس نے یہ غضب کیا کہ ایک کالی پٹی آنکھوں پر چڑھا لی اور اسی مہارت سے ان تین چھریوں کو دونوں ہاتھوں سے ہوا میں اچھالتا اور سنبھالتا رہا۔ اس پر تمام تماش بین حضرات نے بے پناہ مسرت و تعریف کا اظہار کیا۔

ہائیڈ پارک

لندن میں بہت خوبصورت پارک موجود ہیں۔ لیکن سب سے بڑی پارک ہائیڈ پارک ہے۔ یہ خوبصورت مناظر پیش کرتی ہے۔ ہر طرف پھولوں کی بہتات ہے۔ ایک جگہ ہم نے جھیل دیکھی جس میں آبی پرندے تیر رہے تھے۔ لوگ Deck Chairs (ایک طرح کی آرام دہ کرسیاں جو کینوس اور لکڑی کے فریم پر مشتمل ہوتی ہیں) پر بیٹھ کر تالاب اور پرندوں کا نظارہ کرتے ہیں۔ اس پارک میں وہ کارنر ہے جہاں کوئی بھی شخص کھڑے ہو کر آزادی سے اپنے خیالات کا اظہار کر سکتا ہے۔ اور سامعین اس کی بات سنتے ہیں۔ خاکسار نے کہیں پڑھا ہے کہ بطور مشنری اپنے لندن کے قیام کے دوران حضرت مولانا جلال الدین شمس بھی اس مقام پر تشریف لے جاتے اور سامعین کے سامنے پیغام حق بیان کرتے۔

واٹرلو انٹرنیشنل ریلوے سٹیشن

بارہ اگست بروز اتوار ہم واٹرلو کے وسیع و عریض اور پررونق سٹیشن پر گئے اور اگلے روز پیرس جانے کے لئے Eurostar (یوروسٹار) کے متعلق معلومات حاصل کیں اور سیٹیں بک کرائیں۔ یوروسٹار لندن اور پیرس کے درمیان چلنے والی ائیر کنڈیشنڈ اور جدید آسائشوں سے آراستہ خوب آرام دہ ٹرین ہے۔ یہ ٹرین انگلینڈ کے علاقہ Dover (ڈوور) اور فرانس کے کچھ علاقہ کے درمیان سمندر کے نیچے Chunnel (چنل) کے اندر چلتی ہے۔ یہ نیا انگریزی لفظ دراصل Channel (سمندر کا حصہ) اور Tunnel (سرنگ) کے الفاظ میں سے نکالا گیا ہے اور اس کا مطلب ہے سمندر کے نیچے سرنگ کا راستہ۔ یہ انگلینڈ اور فرانس کی حکومتوں کا مشترکہ منصوبہ اور عظیم کارنامہ ہے۔

یوروسٹار ٹرین کا ٹکٹ خاصا مہنگا ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں دلچسپ بات یہ ہے کہ چھبیس سال تک کی عمر کے نوجوانوں کے لئے ٹکٹ کی قیمت صرف 45 پونڈ ہے جبکہ بڑوں کے لئے یہی ٹکٹ 160 پونڈ کا ہے۔ آپ اس میں کچھ رعایت یوں حاصل کر سکتے ہیں کہ دوطرفہ ٹکٹ (Return Ticket) خریدیں جو 120 پونڈ کا ہے۔ اب آپ کی مرضی ہے کہ فرانس سے واپس لندن آئیں یا نہ آئیں۔

یورپ کو قدرت نے بے پناہ سبزہ اور شادابی عطا کی ہے۔ ٹرین سے اس کا نظارہ بخوبی کیا جا سکتا ہے۔ جب فرانس کا علاقہ شروع ہوا تو سرسبزی اور شادابی اور بھی بڑھ گئی۔ راستہ میں جا بجا ہرے بھرے کھیت نظر پڑتے تھے لیکن ایسے کھیت جو نہایت وسیع۔ خوبصورت اور مسطح تھے۔ سارے راستے میں اونچے اونچے سرسبز درخت اور مرغزار اور سبزہ زار آنکھوں کو ٹھنڈک اور دل کو فرحت پہنچاتے تھے۔ یوروسٹار نے کوئی پانچ گھنٹے میں ہمیں پیرس نارڈ (یعنی نارتھ) ریلوے سٹیشن پر پہنچا دیا۔ یہاں پاسپورٹ وغیرہ کی کوئی چیکنگ نہیں ہوئی اور ہم سیدھے سٹیشن سے باہر آ گئے۔

دو روز پیرس شہر میں

ہم لوگ 13۔ اگست کی سہ پہر پیرس پہنچے تھے۔ ٹرالی پر سامان رکھ کر سٹیشن سے باہر نکلے تو خوب رونق تھی۔ چند قدم پر متعدد ہوٹل۔ ریسٹورنٹ۔ کرنسی کے تبادلہ کے مرکز۔ سب سہولتیں موجود تھیں۔ ہم نے دو تین ہوٹلوں کا جائزہ لینے کے بعد قریب ہی نارڈ ہوٹل کا انتخاب کیا۔ یہ بہت آرام دہ اور اچھا ہوٹل تھا۔ دو آدمیوں کے لئے کمرے کا یومیہ کرایہ 350 فرانک تھا۔ اٹیچڈ باتھ روم۔ کمرے میں T.V اور ٹیلی فون اور صبح کا ناشتہ اس کرائے میں شامل تھے۔

شام کے بعد آئفل ٹاور کی سیر

مغرب کے بعد ہم پیرس کے مشہور آئفل ٹاور (Eiffel Tower) کی سیر کو نکلے رات کو پیرس شہر روشنیوں سے جگمگ کر رہا ہوتا ہے۔ اس لئے روشنیوں کا شہر کہلاتا ہے۔ ٹیکسی سے اتر کر ہم آئفل ٹاور کی طرف چلے۔ پہلے دریائے سین (Seine) کا پل عبور کیا۔ دریائے ٹیمز کی طرح یہ دریا بھی بہت خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔ اور یہاں بھی دریائی سیر و تفریح (Cruises) کا انتظام ہوتا ہے رات کو بلند و بالا آئفل ٹاور روشنیوں سے جگمگا رہا تھا۔ اس کی پہلی منزل پر ایک خوبصورت ریسٹورنٹ ہے۔ ٹکٹ خریدنے کے بعد لفٹ کے ذریعہ آپ ٹاور کی سیر کر سکتے ہیں۔ لفٹ آپ کو دوسری منزل پر بھی لے جاتی ہے اور وہاں سے اردگرد سارے شہر کا بہت ہی دلکش نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے بہت صبر کی ضرورت ہے کیونکہ شائقین کا تانتا لگا رہتا ہے۔

ڈزنی لینڈ کے طلسم خانے کی سیر

پیرس کا ڈزنی لینڈ بچوں کے لئے نہایت خوبصورت' حیرت انگیز اور وسیع سیر گاہ ہے۔ جس میں بڑے بھی جا کر حیرت زدہ رہ جاتے ہیں یہ اتنی خوبصورت جگہ اور ایسی عالی شان عمارتوں' دوکانوں اور ریستورانوں اور بچوں کے لئے کھیل تماشوں سے بھرپور ہے کہ اسے طلسم خانہ کہنا بے جا نہ ہوگا۔ یہ خاصی مہنگی تفریح گاہ ہے۔ صرف داخلہ ٹکٹ ہی 110 فرانک ہے (تقریباً 1000 روپیہ پاکستانی) یہاں آپ گھنٹوں گزارنے کے باوجود سیر سے اکتاتے نہیں۔

جرمنی روانگی کے لئے ٹرین کا ٹکٹ

دو روز پیرس گزارنے کے بعد 15۔ اگست کو بذریعہ ٹرین فرینکفرٹ (جرمنی) جانے کا پروگرام بنایا اور ایک روز قبل سٹیشن پر جا کر تقریباً 800 فرانک فی کس کے حساب سے فرسٹ کلاس کی ٹکٹیں حاصل کر لیں۔ ٹکٹ پر سیٹ نمبر لکھ دیا جاتا ہے۔ اگلے روز صبح ہم پیرس سٹیشن پر پہنچ گئے اور پاس پاس رکھے دو بنچوں پر بیٹھ گئے۔

مسافر ہوشیار باش!!

بفضلہ تعالیٰ اب تک کا سارا سفر اور وقت بہت عمدگی اور آسانی سے گزرا لیکن پیرس سٹیشن سے جرمنی کے لئے گاڑی پکڑنے سے چند منٹ قبل ایک پریشان کن واقعہ پیش آیا۔ ہوا یوں کہ میں نے اپنے ہینڈ بیگ' جس میں ہر طرح کی کرنسی اور پاسپورٹ تھے' اپنے بنچ پر رکھا اور صرف چند لمحوں کے لئے دوسرے بنچ کی طرف گیا جہاں باقی افراد خانہ بیٹھے تھے جونہی میں واپس اپنے بنچ کی طرف مڑا وہ ہینڈ بیگ غائب تھا۔ میرے اوسان خطا ہو گئے۔ پاس ہی بیٹھے ہوئے ایک عمر رسیدہ آدمی سے میں نے اور میرے بیٹے عزیزم محمد فرخ راجا نے دریافت کیا تو اس نے سٹیشن کے گیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ آدمی اٹھا کر لے گیا ہے۔ میرا بیٹا دبے پاؤں بھاگا بھاگا اس آدمی کے پیچھے گیا اور گیٹ سے چند قدم باہر اسے جالیا۔ وہ شخص ایک دم گھبرا گیا اور ہینڈ بیگ فٹ پاتھ پر پھینک کر بھاگ پڑا۔ ہم نے اللہ کا بے حد شکر ادا کیا کہ ایک بہت بڑی مصیبت اور محرومی سے بچ گئے۔ لہذا سبق یہ ملا کہ سفر کے دوران ہر قدم پر ہوشیار رہنا چاہئے اور سامان کے بارہ میں ایک لمحہ کی بھی غفلت نہیں کرنی چاہئے۔

شائد یہ امر قارئین کرام کی دلچسپی کا موجب ہو کہ پیرس (نارتھ) ریلوے سٹیشن کے قریب دیسی کھانوں کا بھی ایک ریسٹورنٹ موجود ہے۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ سٹیشن کے قریب بازار والے حصہ میں ایک فٹ پاتھ پر ہم نے بھٹے (Corncobs) بکتے بھی دیکھے جو پیرس جیسے شہر میں ایک غیر معمولی منظر تھا۔

امن عالم اور رحم و شفقت کی خوبصورت تعلیم

محمد عاصم حلیم صاحب

حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف انسان کامل ہیں بلکہ رحمۃ للعالمین بھی ہیں آپ کا وجود رحمت ہیں تمام جہانوں کے لئے۔ آپ کی تعلیمات اور اسوۂ حسنہ اس رحمت مجسم کے فیوض و برکات کو ہر آن پیش کر رہا ہے اور آپ کے ذریعہ سے جو قوم پیدا ہوئی اسے بھی اللہ تعالیٰ نے خیر امت قرار دیا۔ اور آج اس رحمت و شفقت اور خیر و برکت کی وسعتیں تمام عالم پر محیط ہو چکی ہیں۔ اور بلا امتیاز مذہب و ملت، رنگ و نسل، عربی و عجمی بنی نوع انسان کے علاوہ تمام مخلوق خدا پر حاوی ہیں۔ آج موجودہ دور میں اخلاقی اور روحانی اقدار ختم ہو رہی ہیں اور مخلوق خدا کے ساتھ محبت و شفقت تو الگ رہی۔ بنی نوع انسان کے حقوق ادا نہیں کئے جاتے احترام آدمیت اور شرف انسانیت کے قیام کی باتیں تو ہوتی ہیں مگر عملاً ۔ قومی' اور نسلی تفاخر کے سانچے میں ڈھلے ہوئے طبقات اپنے سے کم تر اور محتاج مخلوق اور ضرورت مند معاشرہ کو انسان کا مقام دینے سے بھی گریز کرتے ہیں۔ بہبود انسانیت کی طرف نگاہیں نہیں اٹھتیں۔

حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ اسوہ اور آپ کی تعلیمات ہمارے لئے ہمیشہ مشعل راہ ہیں۔ جن میں شرف انسانیت کو مقدم رکھا گیا ہے۔

مخلوق خدا کی عیال ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کی عیال ہے اور اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق میں سے وہ شخص بہت پسند ہے جو اس کی عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔''

(مشکوٰۃ باب الشفقۃ و الرحمۃ)

اس ارشاد مبارک میں عیال کے لفظ سے مخلوق کو تعبیر کر کے اس طرف خصوصی توجہ دلائی گئی ہے کہ جس طرح ایک کنبہ کا سربراہ یا والدین اپنی اولاد کی کسی تکلیف کو برداشت نہیں کرتے اور اسے دور کرتے ہیں اور عیالداری کے بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اور اس میں مدد کرنے والے اور اس کے لئے حسن سلوک روا رکھنے والے سے محبت کرتے اور اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اسی طور پر خدا تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ حسن سلوک اور اچھا برتاؤ کرنے والے کو پسند کرتا ہے اور اس سے بہت خوش ہوتا ہے۔

اہل ارض سے محبت کرو

حضرت عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مخلوق خدا پر رحم کرنے والوں پر خدا تعالیٰ رحم فرمائے گا تم اہل زمین پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا ایک اور روایت میں اسوۂ اقدس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے حضرت حسنؓ بن علی رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا تو اس وقت آپ کے پاس اقرع بن حابس بھی بیٹھا ہوا تھا۔ اقرع نے یہ دیکھ کر عرض کیا۔ میرے دس بیٹے ہیں میں نے کبھی کسی کو بوسہ نہیں دیا۔ تو آپ نے اس کی طرف دیکھ کر فرمایا۔

''جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔''

(مسلم کتاب الفضائل باب الرحمۃ)

یعنی رحم اور محبت کے جذبے لازم و ملزوم ہیں اور ان کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔ آپ نے رحم کی ہدایت فرما کر بنی نوع انسان کے ساتھ شفقت و محبت کے سلوک کا اظہار فرمایا۔

حلم اور شفقت کی اہمیت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس صفت رفق اور نرمی پر عمل پیرا ہونے کو ایک مقبول عمل قرار دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے۔ نرمی کو پسند کرتا ہے۔'' اللہ تعالیٰ نرمی کا جتنا اجر دیتا ہے اتنا سخت گیری کا نہیں دیتا۔ بلکہ نیکی کا بھی اتنا اجر نہیں دیتا۔ اسی طرح ایک اور موقع پر آپ نے فرمایا۔

کسی چیز میں جتنا بھی رفق اور نرمی ہوتا اتنا ہی اس کے لئے زینت کا موجب بن جاتا ہے۔ اور جس سے نرمی چھین لی جائے وہ اتنی ہی بدنما ہو جاتی ہے۔

(مسلم کتاب البر و الصلۃ)

غیر قوموں اور مذاہب سے حسن سلوک

بحیثیت انسان جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کی عزت نفس، آزادی ضمیر اور احترام و اکرام کی تعلیم دی۔ وہاں غیر قوموں کے عمائدین اور دیگر مذاہب کے ساتھ بھی اچھا اور بہترین سلوک روا رکھنے کی تلقین فرمائی۔ اور قرآنی ارشاد کہ غیر مذاہب کے ساتھ اچھے اور احسن رنگ میں بات کرو۔ لا اکراہ فی الدین۔ کے عظیم اصول کو بھی پیش فرمایا۔ کہ دین و عقیدہ میں کوئی جبر و اکراہ اور دھونس دھاندلی نہیں ہونی چاہئے۔ جو جس عقیدہ و مذہب کو چاہے اختیار کرے۔

اسی طرح کسی قوم یا مذہب کی نسبت کو باعث استہزاء و تحقیر جذبہ رکھنے کو سخت ناپسند فرمایا نیز دوسری قوم کے سربراہ۔ (کریم قوم) کی عزت و احترام کی بھی تاکید و تلقین فرمائی۔

اور محسن انسانیت نے کل عالم انسانیت کے لئے ایک بین الاقوامی منشور کا ہمیشہ کے لئے اعلان فرمایا آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا

''اے لوگو! تمہارا خدا ایک ہے۔ تمہارا باپ ایک ہے۔ یاد رکھو! کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر اور کسی سرخ و سفید رنگ والے کو کسی سیاہ رنگ والے پر کسی طرح کی فضیلت نہیں۔ ہاں تقویٰ اور صلاحیت وجہ ترجیح اور فضیلت ہونی چاہئے۔''

(مسند احمد جلد 5)

پھر فرمایا۔ ''لوگو! ایک دوسرے سے حسد نہ کرو ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کرو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیرو۔ بلکہ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ مسلمان اور مومن اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا۔ اس کی تحقیر نہیں کرتا۔ اسے شرمندہ اور رسوا نہیں کرتا۔ ایک انسان کی بدبختی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ ہر مسلمان کا خون۔ مال۔ عزت اور آبرو دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ اور اس کے لئے واجب الاحترام ہے۔

(مسلم کتاب البر و الصلۃ)

ان ارشادات و روایات سے یہ بات واضح اور عیاں ہوتی ہے کہ شرف انسانیت کے احترام اور احترام آدمیت کے قیام کے لئے۔ انسانی۔ فلاح و بہبود' ہمدردی اور شفقت کتنی ضروری ہے اور زندگی کے ہر پہلو ہر طبقہ ہر قوم اور ہر مذہب کو جو احترام اور حقوق دیئے گئے کس قدر ضروری اور امن و آشتی کے لئے بہترین منشور قرار پائے ہیں اور بہبود انسانیت کے لئے بھی رہتی دنیا تک کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں گے۔

تکبر سے بچو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خدا وند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے مگر شاید تم نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دے دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ وحشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے۔ کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ جاہ و حشمت خدا تعالیٰ نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن و جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔ سو تم اے عزیزو! ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔''

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 402-403)

پھر فرماتے ہیں۔

''میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 69)

نیز فرمایا۔

''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے کہ اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں۔ اگر میرا بھائی بیمار ہے۔ اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں۔ اور اس کے لئے

باقی صفحہ 6 پر

کھیل کھلاڑی ------ غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

دنیائے کرکٹ کے مایہ ناز فیلڈرز

"واہ کیا فیلڈر ہے؟ چیتے کی سی پھرتی سے گیند پر لپکتا ہے تو بلے باز کی جان پر بن آتی ہے"۔ ایسے توصیفی کلمات دنیائے کرکٹ کی مختلف ٹیموں کے بہترین فیلڈرز کے متعلق اکثر سننے کو ملتے ہیں۔ ہر ٹیم کی کوشش ہوتی ہے کہ اس کے سکواڈ میں متعدد ٹاپ کلاس فیلڈر بھی شامل ہوں کیونکہ کرکٹ کے کھیل میں اب فیلڈنگ کا شعبہ بہت اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ اگر کسی ٹیم میں اچھے فیلڈر بھی ہوں تو اس کے باؤلروں کا اعتماد کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کرکٹ ٹیم میں شمولیت کے لئے اب باؤلنگ اور بیٹنگ کے علاوہ فیلڈنگ میں بھی بہترین کھلاڑیوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ چند کھلاڑی فیلڈنگ میں مثالی ثابت ہوتے رہے ہیں ان کھلاڑیوں کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

ویسٹ انڈیز کے کالی چرن اور پاکستان کے شعیب محمد قابل ذکر ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں کے متعلق مشہور ہے کہ گیند ان کے قریب سے گزر کر نہیں جا سکتی تھی۔ موجودہ دور میں زمبابوے، سری لنکا، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے کھلاڑیوں نے فیلڈنگ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ کھلاڑی فیلڈنگ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے نہ صرف سکور میں اضافہ کو روکتے ہیں بلکہ بلے بازوں پر دباؤ بڑھا کر ان کے جلد آؤٹ ہونے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گیند ہوا میں اچھل کر ٹاپ فیلڈرز کی طرف جاتی ہے تو بولر کے چہرے پر اطمینان ہوتا ہے کہ اب وکٹ مل گئی جبکہ ناقص فیلڈر کیچ لے بھی لیں تو چند لمحوں تک بولر کو یقین نہیں آتا۔ فیلڈروں کی پھرتیوں اور ان ڈائرکٹ Indirect ہٹ کے ذریعے بلے بازوں کو رن آؤٹ کرنے کی وجہ سے T.V ایمپائر کو بین الاقوامی کرکٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ دنیائے کرکٹ کے چند بہترین فیلڈرز درج ذیل ہیں۔

جنوبی افریقہ کے جونٹی رہوڈز بلاشبہ فیلڈنگ شعبے میں ٹاپ پر ہیں۔ ان کی فیلڈنگ کی مثالیں دی جاتی ہیں۔ ویسے تو جنوبی افریقہ کے تمام کھلاڑی فیلڈنگ میں خاص مہارت رکھتے ہیں لیکن جونٹی رہوڈز ان میں بھی سب سے آگے ہیں۔ انہیں فیلڈنگ میں متحرک دیکھنا بذات خود ایک خوبصورت منظر ہوتا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ جیسے ان کے پاؤں میں سپرنگ لگے ہوئے ہیں اور وہ اچھل کر گیند کو دبوچ لیتے ہیں۔ ان کی تھرو بہت اچھی ہے۔ میچ کے دوران جب گیند جونٹی کی طرف اچھلتی ہے تو اکثر بلے باز وکٹ چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ بلے بازوں کو یقین ہوتا ہے کہ یہاں کیچ ڈراپ ہونے کا کوئی چانس نہیں۔ جونٹی رہوڈز پوائنٹ پر فیلڈنگ کرتے ہیں۔ یہ فیلڈنگ میں سب سے مشکل اور حساس جگہ ہوتی ہے کیونکہ کٹ شاٹ پر گیند گولی کی رفتار سے پوائنٹ سے ہوتی ہوئی باؤنڈری کی طرف جاتی ہے۔ جونٹی رہوڈز کے فیلڈنگ کرتے ہوئے ایسا ممکن نہیں۔ جونٹی چھوٹے قد اور انتہائی پھرتیلے جسم کے مالک ہیں اور جہاں جونٹی فیلڈنگ کرتے ہیں، وہاں سے بلے باز ایک سکور لینے سے بھی گریز کرتے ہیں۔ جونٹی کے کریڈٹ پر بہت سے ناقابل یقین کیچز ہیں اور انہیں متعدد مرتبہ بہترین فیلڈر کا انعام مل چکا ہے۔ اسی صلاحیت کی بنا پر جونٹی رہوڈز بیٹنگ کی نسبت فیلڈنگ میں زیادہ شہرت رکھتے ہیں۔

عمران نذیر ہماری قومی کرکٹ ٹیم میں شاندار اضافہ ہیں۔ ان کا شمار بھی بہترین فیلڈرز میں ہوتا ہے۔ عمران نذیر کی فیلڈنگ میں اچھی کارکردگی کے باعث انہیں پوائنٹ پوزیشن پر کھڑا کیا جاتا ہے۔ ان کا فیلڈنگ کرنے کا انداز ایسا ہے جیسے وہ گیند پر چھا جاتے ہیں۔ وہ جس تیزی سے گیند پکڑتے ہیں اس سے بھی زیادہ تیزی سے اسے وکٹ کیپر یا بولر کی طرف لوٹا دیتے ہیں۔ عمران نذیر مستند بلے باز اور فیلڈر کے روپ میں سامنے آئے ہیں۔ گو بین الاقوامی کرکٹ میں ابھی ان کا تجربہ اتنا زیادہ نہیں ہے لیکن وہ کرکٹ کے افق پر جگمگانے لگے ہیں۔

شاہد آفریدی ہر فن مولا ہیں۔ وہ بیٹنگ، باؤلنگ اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں مہارت رکھتے ہیں۔ لمبے قد کی وجہ سے ڈائیو لگا کر گیند کو پکڑنے کا ان کا انداز بہت دلکش ہوتا ہے۔ وہ دوران فیلڈنگ کبھی سست نہیں پڑتے۔ وکٹوں پر ان کی تھرو اتنی سیدھی اور تیز ہوتی ہے کہ گویا یہ بچپن میں اخروٹ کھیلتے رہے ہوں۔ آفریدی نے اس شعبے کو بھی گلیمر دیا ہے۔

انڈین ٹیم کے سابق کپتان اور دنیائے کرکٹ کے مایہ ناز بلے باز محمد اظہر الدین کا شمار بھی دنیا کے بہترین فیلڈروں میں ہوتا ہے۔ ان کی پسندیدہ پوزیشن کور پوائنٹ ہے لیکن وہ سلپ میں بھی فیلڈنگ کرتے ہیں کیونکہ سلپ میں کھڑے ہونے والے فیلڈر کے لئے بہت چوکنا اور پھرتیلا ہونا ضروری ہے۔ اسلئے اس پوزیشن پر بھی بہترین فیلڈر کو کھڑا کیا جاتا ہے۔ محمد اظہر الدین جب کبھی بیٹنگ میں ناکام ہوتے ہیں تو فیلڈنگ کی بنا پر ٹیم میں جگہ بنائے رکھتے ہیں۔ انہیں مشکل ترین کیچ کو بھی بہتر انداز میں جج کرنے کا ملکہ حاصل ہے۔ محمد اظہر الدین کے کریڈٹ پر سلپ کے بہترین کیچز ہیں اور کہا جاتا ہے کہ جو گیند کیچ کی صورت میں اظہر کے پاس سے گزرتی ہے اس کا زمین پر گرنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ محمد اظہر الدین جس ہاتھ سے گیند کو پکڑتے ہیں، اسی سے تھرو کرتے ہیں اسلئے ایک سکور بنانا بھی آسان نہیں ہوتا۔

مردان سے تعلق رکھنے والے یونس خان مضبوط قد و قامت کے مالک ہیں۔ یونس نے مختصر عرصے میں فیلڈنگ کے شعبے میں اپنا آپ منوالیا ہے۔ متعدد مواقع پر یونس خان نے تقریباً زمین کو چھوتی ہوئی گیند کو بڑی مہارت سے اپنے مضبوط ہاتھوں میں دبوچ لیا۔ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں کیمپ بیل کا کیچ اس کی شاندار مثال ہے۔ گو ان کے کریڈٹ پر ابھی زیادہ میچز نہیں لیکن چند اچھے کیچز اور رن آؤٹ ضرور ہیں۔ شاہد آفریدی کی طرح یونس خان کا بھی وکٹوں کا براہ راست نشانہ بہت اچھا ہے۔

سری لنکن کرکٹ ٹیم کے سپنر مرلی دھرن (جنہوں نے اپنی باؤلنگ سے دنیائے کرکٹ کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے) کا شمار بھی گنے چنے بہترین فیلڈروں میں ہوتا ہے۔ وہ نہ صرف دائرے کے اندر بلکہ باہر بھی اچھے انداز میں فیلڈنگ کر لیتے ہیں۔ چند ماہ قبل ایشیا اور ورلڈ الیون کے درمیان میچ کے دوران مرلی دھرن نے بہترین فیلڈنگ کا مظاہرہ کیا اور ان کے تاثرات سے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ فیلڈنگ کے عمل سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ورلڈ کپ 96ء میں سری لنکا کی کامیابی میں بھی اس کے کھلاڑیوں کی فیلڈنگ نے اہم کردار ادا کیا۔

انضمام الحق جیسے سست مزاج کھلاڑی کو اچھا فیلڈر تصور کرنا حیرت کی بات لگتی ہے مگر یہ حقیقت ہے کہ انضمام سلپ کے مستند فیلڈر ہیں اور اس پوزیشن پر فیلڈنگ کرتے ہوئے متعدد اچھے کیچز لے کر انہوں نے اپنی اہلیت ثابت بھی کی ہے۔ سلپ کے علاوہ انضمام باؤنڈری لائن پر بھی فیلڈنگ کرتے ہیں۔ سٹرانگ آرم رکھنے کی وجہ سے ان کی تھرو جلد وکٹ کیپر تک پہنچ جاتی ہے اور بلے باز کو زیادہ سکور بنانے کا موقعہ نہیں ملتا۔ سلپ میں اکثر کیچ انضمام نے گھٹنوں کے بل جھک کر پکڑے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ ٹاپ ٹیم کہلانا بہترین فیلڈنگ سائیڈ کے بغیر ممکن نہیں۔ کئی فیلڈر تو جان بوجھ کر مس فیلڈنگ کا ڈرامہ کرتے ہیں۔ اگر بلے باز ان کے چکر میں آجائے تو اس کو پویلین کی طرف واپس لوٹنا پڑتا ہے۔ یہ نفسیاتی اثر ہے کہ جب بلے باز کی شارٹ دو تین مرتبہ روک لی جاتی ہے تو وہ اندھا دھند شارٹ لگانے کی کوشش کرتا ہے اور وکٹ گنوا بیٹھتا ہے۔ شارٹ باؤلر چونکہ فیلڈنگ میں پھرتیلے نہیں ہوتے اس لئے انہیں عموماً باؤنڈری لائن پر کھڑا کیا جاتا ہے جہاں سے وہ گیند کو باآسانی وکٹ کیپر تک پہنچا سکتے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے اچھا فیلڈر جلد نظروں میں آجاتا ہے اور پھر ہر طرف اسی کے چرچے ہونے لگتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 5

جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسائی کی تدبیر نہ کروں۔"

(روحانی خزائن جلد 6 ص 395-396)

تیر تاثیر محبت کا خطا جاتا نہیں
تیر اندازو! نہ ہونا سست اسمیں زینہار

دین کی ترقی کے لئے جائز خواہشات کا ترک کرنا

○ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"آج (دین حق) کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور ایسا زمانہ ہے کہ ہمیں چاہئے کہ (دین حق) کی خاطر قربانی کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں جب تک ایسا نہ کیا جائے (دین حق) کو ترقی حاصل نہیں ہو سکتی۔ جن لوگوں کے دلوں میں محبت ہے (دین حق) کی خدمت کا احساس ہے ان کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں اور زیادہ سے زیادہ خدمت (دین حق) کرنے کے قابل ہو سکیں۔"

(مطالبات ص 27-26)

اسی لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے سادہ زندگی کی اہمیت کے بارے میں فرمایا۔

"سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی تحریک نہیں بلکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے۔"

(مطالبات ص 24)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم محمد صدیق صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر۔ زعیم انصاراللہ حیدرآباد سندھ اطلاع دیتے ہیں کہ خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کے بیٹے عزیزم مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب کو مورخہ 27 ستمبر 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت محمد احمد نام عطا فرمایا ہے۔ مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ ڈاکٹر شائلہ ابراہیم صاحبہ دونوں گھانا مغربی افریقہ میں جماعتی خدمات میں مصروف عمل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی فعال لمبی زندگی عطا کرے اور سلسلہ کا خادم اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد حامیم صاحب باجوہ صدر جماعت احمدیہ چک نمبر L . 116/12 تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے بڑے بھائی مکرم محمد یامین باجوہ صاحب عرصہ دو سال سے کھانسی اور سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ جلال بی بی صاحبہ زوجہ مکرم میاں عبدالرحیم صاحب مرحوم آف کنری پاک سندھ عرصہ تقریباً دو ماہ سے دائیں بازو میں زہریلے مادے کے پھیل جانے کی وجہ سے شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ہر وقت درد رہتا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج لاہور نے B.A B.S.C, B.S.C(Hons) میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 اکتوبر 2001ء ہے

مزید معلومات کے لئے جنگ 5-10-2001

لاہور کالج برائے خواتین نے بی اے/بی ایس سی میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10-10-2001 ہے

مزید معلومات کے لئے 5-10-2001

شیخ زاید اسلامک سینٹر پنجاب یونیورسٹی لاہور نے بی اے آنرز (اسلامک سٹڈیز اور عربی مع کمپیوٹر سائنس) میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 18-10-2001 مزید معلومات کے لئے جنگ 5-10-2001

(نظارت تعلیم)

رپورٹ زیارت مرکز

واقفین نو لاہور

مورخہ 29 ستمبر 2001ء کو لاہور کے 4 حلقہ جات (شالامار ٹاؤن، باغبانپورہ، مصری شاہ اور سلطان پورہ) کے واقفین نو بچے زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچے۔ وفد نے ربوہ میں اپنے قیام کے دوران ربوہ کے مختلف قابل دید مقامات کی سیر کی اور اپنی معلومات میں اضافہ کیا بعد مغرب مورخہ 30 ستمبر کو وفد واپس لاہور روانہ ہوا۔

حاضری واقفین نو 25 واقفات نو 20 مائیں 35 والد 19۔

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب لکھتے ہیں۔ مکرم عبدالرحمٰن کشمیری ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب آف فیصل آباد حال مقیم دارالنصر شرقی ربوہ بتاریخ 10 جولائی 2001ء بعمر 83 سال طویل علالت کے بعد وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے 1944ء سے نظام وصیت سے منسلک تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں اپنی اہلیہ زینب بیگم کے علاوہ چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ فالج کے باعث کافی عرصہ بستر پر رہے اور آپ کی اہلیہ نے بہت خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ جزا دے آمین 10 جولائی کو بعد از نماز عشاء بیت دارالنصر شرقی میں مکرم عبدالقدیر صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعدہ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اور محترم مولوی عبدالقدیر صاحب نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین۔

ولادت

مکرم عبدالوحید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 اگست 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بچے کا نام جاذب احمد وحید عطا فرمایا ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب مرحوم کا سابق صدر جماعت بھابڑہ ضلع سرگودھا کا پوتا اور حضرت میاں خدابخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا اور ملک محمد سلیم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچے کے خادم دین اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

افغانستان پر دوسرے روز بھی حملے امریکہ نے افغانستان پر دوسرے روز بھی حملہ جاری رکھا۔ حملے سے پہلے طالبان نے کابل میں بلیک آؤٹ کا حکم دیا۔ ریڈیو شریعت جس کی نشریات دوسرے روز بحال ہو گئیں نے ایک اعلان میں بتایا کہ عوام بجلی بند رکھیں اور وحشیانہ امریکی حملوں کے دوران گھروں میں ہی رہیں۔ طالبان نے اعلان کیا کہ تمام سیکیورٹی اقدامات مکمل ہیں۔ حملوں سے قبل امریکی وزیر دفاع نے بتایا تھا کہ ان کی فوجیں طالبان پر نیا حملہ کرنے والی ہیں۔ کابل کے اردگرد بم دھماکوں کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں۔ کابل، قندھار اور جلال آباد پر کروز میزائل سے مزید حملے کئے گئے اور شین ڈنڈ ائر پورٹ پر بمباری سے طالبان کے تین طیارے تباہ ہو گئے قندھار ائر پورٹ کے قریب مسلسل دھماکوں کی آوازیں جاری ہیں۔ ان امریکی حملوں کے نتیجے میں 25 افراد ہلاک اور دس سے زیادہ زخمی ہو گئے ہیں۔ ہلاک و زخمی ہونے والے تمام افراد عام شہری ہیں۔ کابل میں قائم طالبان حکومت کے ریڈیو شریعت کی نشریات جاری رہیں۔ بازار کھلے ہوئے تھے لیکن خرید و فروخت جاری رہنے کے باوجود کابل شہر پر خوف کے سائے چھائے رہے اور عام شہری گھر بار چھوڑ کر قندھار اور کابل شہر خالی کرتے رہے۔

کوئی سمجھوتہ ہوگا نہ سودے بازی پاکستان میں افغان سفیر ملا عبدالسلام ضعیف نے کہا ہے کہ امریکی حملوں میں 30 بے گناہ لوگ مارے گئے ہیں جن میں عورتیں بچے اور بوڑھے شامل ہیں۔ ملا عبدالسلام نے کہا ہے کہ امریکہ ظالم ہے اور وہ حملوں کے خطرناک نتائج بھگتنے کے لئے تیار رہے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا طالبان کسی دہشت گردانہ حملے میں ملوث نہیں ہیں۔ امریکہ حملوں میں کامیاب نہیں ہوگا۔ اور اسے کچھ نہیں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسامہ محفوظ مقام پر زندہ موجود ہیں تاہم یہ معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہیں ان سے رابطہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ افغان عوام کو خوفزدہ نہیں کر سکتا۔ افغان عوام امریکہ کے ساتھ کسی قسم کا سمجھوتہ یا سودے بازی نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا ہم اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے افغانستان اور عوام کی حفاظت کریں گے اور ان کو فتح دلائیں گے۔

امریکہ کہاں کھڑا ہے؟ دنیا کے بیشتر ممالک نے افغانستان پر امریکہ اور برطانیہ کے حملوں کی حمایت کی ہے۔ اور بعض ممالک نے اس پر اظہار ناراضگی کیا ہے۔ لبنان، ایران، عراق اور ویتنام نے افغانستان پر امریکی حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک خطرناک کارروائی ہے۔ جس میں مزید بے گناہ افراد کی جانیں جائیں گی۔ بی بی سی کے مطابق ایرانی صدر سے لبنانی وزیر اعظم رفیق حریری نے ملاقات کی جس میں امریکی حملے پر دونوں سربراہوں کی طرف سے تشویش کا اظہار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کا آغاز مغربی کنارے اور غزہ پر سے اسرائیل کے غاصبانہ قبضے کے خاتمے سے کرنا چاہئے تھا۔ عراقی صدر صدام حسین نے کابینہ کے ہنگامی اجلاس میں ان حملوں کی شدید مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ یہ خطرناک کارروائی ہے ویتنام نے کہا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی ملک یہ حملے فوری طور پر بند کر دیں۔ فلسطینی اتھارٹی نے کسی قسم کا ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ دوسری جانب اٹلی، فرانس، روس جرمنی اور آسٹریلیا نے ان حملوں کی حمایت کی ہے۔ ان ممالک کے سربراہوں نے امریکی صدر کو مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اٹلی اور فرانس کے سربراہوں نے کہا ہے کہ وہ بھی دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد میں شامل ہو کر حملے میں حصہ لینا چاہتے ہیں روسی صدر ولادی میر پوٹن نے روس کی طرف سے امریکہ اور برطانیہ کے عوام کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے جاپانی وزیر اعظم نے بھی امریکہ کو تعاون کا یقین دلایا ہے۔ اسرائیل نے امریکی حملوں کو جرات مندانہ اقدام قرار دیا ہے۔ ترکی نے حمایت کا اعلان کیا ہے۔ چین نے بھی حمایت کی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے بحرین کے امیر سے فون پر بات چیت کی ہے اور ان کو یقین دلایا ہے کہ فوجی کارروائی صرف ٹارگٹ تک محدود رہے گی۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ افغانستان پر حملوں سے دہشت گردی میں اضافہ ہوگا۔ اور بے گناہ لوگ مارے جائیں گے۔

اٹلی اور جرمنی کے طیاروں میں تصادم 118 مسافر ہلاک اٹلی کے شہر میلان میں 2 مسافر طیارے آپس میں ٹکرانے سے 118 افراد ہلاک ہو گئے۔ دونوں طیارے رن وے پر پرواز کے لئے کھڑے تھے ایک طیارہ اٹلی اور دوسرا جرمنی کا تھا۔ اٹلی کا طیارہ کوپن ہیگن روانہ ہو رہا تھا۔ اس میں 104 مسافر تھے۔ دوسرے چھوٹے طیارے کے ساتھ ٹکرانے سے بچنے کی کوشش میں اس سے ٹکراتا ہوا ائیرپورٹ کی عمارت سے جا ٹکرایا۔ اس میں آگ لگ گئی۔ اس

باقی صفحہ 8 پر

وزن کم کرنے کیلئے بے ضرر اور مفید دوا
موٹاپا۔ وزن GHP-313/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

☆ بدھ 11-اکتوبر غروب آفتاب :5-45
☆ جمعرات 12-اکتوبر طلوع فجر :4-45
☆ جمعرات 12-اکتوبر طلوع آفتاب :6.06

ہمارے اڈے استعمال نہیں ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ افغانستان پر حملوں میں پاکستان کی فضائی حدود استعمال کی گئی ہیں۔ ہمارے اڈے استعمال نہیں ہوئے۔ حملے صرف دہشت گردوں پر ہو رہے ہیں۔ طالبان میں زیادہ سکت نہیں۔ وہ طویل گوریلا جنگ نہیں لڑ سکتے۔ بش اور ٹونی بلیئر نے یقین دہانی کرائی ہے کہ افغان شہروں کو نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ طالبان کی حکومت کے خاتمہ پر نئی حکومت بنے گی تو پاکستان کے مفادات کا خیال رکھا جائے گا۔

جنرل ضرار کو لاہور کا کور کمانڈر بنا دیا گیا فوج میں اعلیٰ سطح پر مزید تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ جن کے مطابق میجر جنرل ضرار عظیم کو لیفٹیننٹ جنرل کے عہدہ پر ترقی دے کر لاہور کا قائمقام کور کمانڈر مقرر کیا گیا ہے۔ کور کمانڈر پشاور لیفٹیننٹ جنرل احسان الحق کو آئی ایس آئی کا سربراہ بنا دیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل عبدالقادر بلوچ کور کمانڈر کوئٹہ مقرر ہو گئے ہیں لیفٹیننٹ جنرل علی محمد جان اورکزئی کور کمانڈر پشاور ہوں گے۔ جنرل محمود اور جنرل عثمانی کو ان کی درخواست پر ریٹائر کر دیا گیا ہے۔

ملک بھر میں ریلیاں اور مظاہرے افغانستان پر امریکی حملے کے خلاف پاکستان بھر میں زبردست احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں ہوئیں۔ درجنوں افراد زخمی اور سینکڑوں گرفتار کر لئے گئے۔ کوئٹہ میں اقوام متحدہ کا ذیلی دفتر، کئی بنک، سینما گھر، پولیس سٹیشن فائر بریگیڈ کی گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ گیس پائپ لائن بھی توڑ دی گئی۔ اسلحہ خانے لوٹنے کی کوشش کی گئی۔ دس ہزار افراد نے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین کو منتشر کرنے کے دوران ایک شخص کوئٹہ میں ہلاک ہو گیا۔ کراچی میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں پولیس نے مظاہرین پر آنسو گیس کا استعمال کیا۔ فائرنگ بھی ہوئی۔ پتھراؤ سے متعدد پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ لاہور میں جامعہ اشرفیہ کے باہر سینکڑوں طلبہ نے احتجاج کیا۔ فیروز پور روڈ بلاک کر دی۔ اسلام آباد میں امریکن سینٹر کے سامنے لوگوں نے دھرنا دیا۔ اوکاڑہ میں ڈنڈا بردار جلوس نکالا گیا۔ پشاور کے تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے۔ گوجرانوالہ جی ٹی روڈ پر ٹائر جلائے گئے۔ لنڈی کوتل میں ہزاروں قبائلیوں نے مظاہرہ کیا۔ مقبوضہ کشمیر بھی افغانستان پر امریکی حملہ کے خلاف مظاہرے ہوئے۔ احتجاجی مظاہروں میں مختلف شہروں میں امریکہ کے جھنڈے اور صدر بش کے پتلے نذر آتش کئے گئے۔ اسامہ کے حق اور حکومت کے خلاف نعرہ بازی کی گئی۔ فیصل آباد۔ ملتان۔ گجرات۔ جھنگ۔ سرگودھا۔ سیالکوٹ۔ چکوال اور دیگر شہروں میں بھی مظاہرے ہوئے۔

مولانا سمیع الحق گرفتار دفاع پاکستان و افغانستان کونسل و جمعیت علماء اسلام (س) کے سربراہ مولانا سمیع الحق کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ جبکہ مولانا فضل الرحمٰن کو دوبارہ نظر بند کر دیا گیا ہے اسی طرح سپاہ صحابہ کے مرکزی صدر اعظم طارق کو ان کے گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔

ڈالر بیس پیسے سستا ہو گیا افغانستان پر حملے کے بعد امریکی ڈالر کی قیمت 20 پیسے گر گئی ہے۔

پشاور ایئر پورٹ فوج کے حوالے پشاور ایئر پورٹ کی قریبی بستیاں خالی کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ایئر پورٹ فوج کے حوالے کر دی گئی ہے۔ توپیں۔ اینٹی ایئر کرافٹ گن اور میزائل شکن ہتھیار نصب کر دیئے گئے ہیں۔ فلائنگ کلب غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دیا گیا ہے اور مورچے بنا لئے گئے ہیں۔ فوج گشت کر رہی ہے۔

بھارت کو انتباہ صدر جنرل پرویز مشرف نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ بھارت صورتحال کا فائدہ اٹھانے کا خیال دل سے نکال دے۔ حکومت اور پاکستانی عوام دفاع وطن سے غافل نہیں۔ اپنی تنصیبات کی حفاظت کی مکمل تیاریاں کر لی گئی ہیں۔

پروازوں کے روٹ تبدیل ملک بھر کے ہوائی اڈوں پر بلیک آؤٹ کی ریہرسل شروع ہو گئی ہے۔ پروازوں کے روٹ تبدیل کر دیئے گئے۔ ایئر پورٹس پر ریڈ الرٹ ہے۔ ملک میں آنے والے تمام جہازوں کو ویسٹرن روٹ استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایئر پورٹس کو انتہائی حساس علاقہ جات قرار دے کر تمام غیر متعلقہ افراد کے لئے ممنوعہ علاقہ قرار دے دیا گیا ہے اور سیکورٹی کا گشت بڑھا دیا گیا ہے۔

مہاجر کیمپ نئے افغان مہاجرین کی متوقع آمد کے پیش نظر صوبہ سرحد میں فوری طور پر 25 مہاجر کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں۔ یہ کیمپ کرم ایجنسی باجوڑ ایجنسی۔ خیبر ایجنسی اور مہمند ایجنسی میں قائم کئے گئے ہیں۔ ایران نے امریکی حملے میں زخمی ہونے والے افغان باشندوں کی طبی امداد کے لئے افغان سرحد پر 200 کیمپ قائم کر دیئے ہیں۔

مہاجرین کی امداد 6 جاپانی طیارے افغان مہاجرین کے لئے امدادی سامان لے کر آج کوئٹہ پہنچیں گے جاپانی حکومت پاکستان اور قریبی ممالک سے اپنے شہریوں کو نکالنے کے لئے بھی طیارے بھیجے گی۔

ملکی حالات نارمل ہیں۔ راشد قریشی صدر مملکت کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ ملک میں حالات معمول کے مطابق ہیں۔ کسی ہنگامی صورت حال کا اعلان نہیں کیا جا رہا۔ افغانستان پر حملہ کے لئے زیادہ تر طیارے خلیج سے آئے۔ امریکہ نے حملے سے پہلے پلان بتا دیا تھا۔ امریکہ نے حملے کے لئے انٹیلی جنس۔ فضائی حدود کا استعمال اور لاجسٹک سپورٹ تین شعبوں میں امداد طلب کی تھی آپریشنل پلان اس حد تک زیر غور آیا گیا جس حد تک پاکستان کا تعلق بنتا ہے۔ پاک فوج کے دو لیفٹیننٹ جنرل کی فور سٹار جنرل کے عہدے پر ترقی کا موجودہ صورتحال سے کوئی تعلق نہیں۔

سابق وزیر اعلیٰ سرحد کے وارنٹ گرفتاری احتساب عدالت نے آفتاب احمد خان شیر پاؤ سابق وزیر اعلیٰ سرحد کے رنگ روڈ سکینڈل میں ملوث ہونے کی بنا پر وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے ہیں اور انہیں 17-اکتوبر کو ہتھکڑیاں لگا کر عدالت میں پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

عرب باشندے ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم عرب باشندوں کو نکالنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا کہ دستاویزات کے بغیر پشاور میں مقیم این جی اوز سے تعلق رکھنے والے عرب باشندے نکالے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی رہنماؤں سے اچھے تعلقات ہیں۔

بقیہ صفحہ 7

وقت ائرپورٹ پر شدید دھند تھی۔ اس سانحہ کے بعد میلان کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی لگا دی گئی۔

کارروائی دہشت گردی کے خاتمہ تک جاری رہے گی امریکہ کے صدر جارج بش نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی ایک طویل جنگ ہے جس میں امریکی عوام کو کچھ کارروائیاں نظر آئیں گی۔ کچھ نظر نہیں آئیں گی۔ سی این این کے مطابق افغانستان پر حملے کے بعد صدر بش وائٹ ہاؤس میں بہت مصروف رہے۔ اس سے پہلے صدر بش اپنی اہلیہ کے ہمراہ اپنے خصوصی ہیلی کاپٹر پر کیمپ ڈیوڈ سے وائٹ ہاؤس پہنچے۔ صدر بش نے آمد کے فوراً بعد اردن کے شاہ عبداللہ، پاکستان کے صدر جنرل مشرف، اسرائیل کے وزیر اعظم ایریل شیرون اور روس کے صدر ولادی میر پوٹن کو ٹیلی فون پر امریکہ کے حملے کی اطلاع دی۔ صدر بش نے کہا کہ یہ حملے افغان عوام کے خلاف نہیں ہیں بلکہ ان کا نشانہ دہشت گرد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی جامع طور پر اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب دہشت گردوں کو انصاف کے سامنے کھڑا نہیں کیا جاتا۔

امریکہ کی امیدوں پر پانی پھر گیا امریکہ نے جس لمحے افغانستان پر بمبار طیاروں اور کروز میزائلوں کے ذریعے یکدم حملہ کیا تو قندھار کی نصف آبادی سو چکی تھی اور رات کا اندھیرا چھا چکا تھا۔ شہر میں چونکہ نماز مغرب سے پہلے دکانیں اور کاروباری ادارے بند ہو جاتے ہیں اس لئے رات کو کوئی چہل پہل نہیں ہوتی۔ روزانہ کی طرح 9 بجے شب شہر کی فضاؤں پر ہو کا عالم طاری تھا کہ اچانک دھماکوں کی آواز آئی اور پورا شہر جاگ گیا۔ یہ جاننے میں دیر نہ لگی کہ اصل واقعہ کیا ہے۔ جب دور سے شعلے اٹھتے نظر آئے تو یہ اندازہ لگانے میں مشکل نہ رہی کہ قندھار کا ہوائی اڈہ پہلے حملے کی زد میں آیا ہے۔ رات بھر شہر پر تین حملے کئے گئے۔ اس سوال پر کہ امریکیوں کو توقع تھی کہ ہوائی حملے ہوتے ہی قندھار اور کابل کے عوام کے اندر سراسیمگی پھیل جائے گی۔ بہت سے سرحدوں کی طرف دوڑیں لگا دیں گے۔

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
38/1 دار الفضل ربوہ فون 213207

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

پرانی اور نئی کاروں کی خرید و فروخت کے لئے تشریف لائیں نیز نئی کاریں ٹیوٹا۔ ڈائی ہاٹسو نقد اور آسان اقساط پر بھی دستیاب ہیں
کاہلوں موٹرز
سرگودھا روڈ ربوہ ☎ 04524-214514

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61